

۱۔ لغات :

نکوہش : ملامت  
سرزنش۔

خندہ دندان نما :

وہ ہنسی جس میں  
دانت نمایاں ہو جائیں  
یہ ہنسی طنز و تضحیک  
کے لیے استعمال  
ہوتی ہے۔

شرح :

جو عاشق محبوب کے  
ظلم و ستم کی فریاد  
کرے، وہ یقیناً سرزنش  
و ملامت کا سزاوار  
ہے۔ کچھ دور نہیں

نکوہش ہے سزا، فریادی بیداد دلبر کی  
مبادا، خندہ دندان نما ہو صبح محشر کی  
رگ یلی کو خاکِ دشتِ مجنوں ریشگی بخشے  
اگر بودے بجائے دانہ دہقاں، نوک نشتر کی  
پر پروانہ شاید بادبانِ کشتی مے تھا  
ہوئی مجلس کی گرمی سے روانی دورِ ساغر کی  
کروں بیدادِ ذوقِ پریشانی عرض، کیا قدرت  
کہ طاقت اڑ گئی اڑنے سے پہلے میرے شہر کی  
کہاں تک روؤں اس کے خیمے کے پیچھے قیامت کے

مری قسمت میں یارب! کیا نہ تھی دیوارِ پتھر کی

کہ حشر کے دن کی صبح اس کے لیے خندہ دندان نما بن جائے، یعنی اس کی ہنسی  
اڑائے، حالانکہ حشر کا دن حق و انصاف کا دن ہے۔ اگر اُس جھوٹے عاشق نے  
محبوب کے ظلم و جور برداشت کر لیے ہوتے اور فریاد نہ کرتا تو اسے اجر ملتا۔

۲۔ لغات : ریشگی : ریشے کی خاصیت، یعنی اگنا، بڑھنا،

پھولنا، پھلنا۔

شرح : اگر کسان اُس صحرا میں، جہاں مجنوں نے زندگی گزاری اور

وہیں مرٹ کر خاک ہو گیا، دانے کی جگہ نشتر کی نوک بودے تو اس صحرا کی خاک  
نوک نشتر سے یلی کی رگ اگائے اور اسے پھولنے پھلنے کی قوت دے دے۔